سوال

(259)فکسڈڈیپازٹ پر رقم کی وصولی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ بینک میں ایک مقررہ رقم رکھ کر مثلاًپچاس ہزار یا لاکھ، دولاکھ رکھ کر ہر ماہ اس رقم پر پانچ ہزار یا دس ہزار روپے لیتے ہیں اوراس کا جواز یہ بتاتے ہیں کہ بینک ہمارے روپے سے کاروبار کرتا ہے، اس واسطے ہمارے لیے ہر ماہ یہ رقم لینی جائز ہے جبکہ اصل رقم، جوکہ جمع کی گئی ہے، وہ جوں کی توں قائم رہتی ہے اور مقررہ مدت کے بعد وہ تمام رقم جوکہ جمع کی گئی تھی، واپس مل جاتی ہے توکیا شرعی اعتبار سے ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا جائز نہیں، اس لیے کہ اس رقم پر وہ ہر ماہ جو پانچ یا دس ہزار روپے لیتا ہے وہ شرعی نقطہ نظر سے سود ہے۔ گویا اس نے ایک رقم دی ہے اور ماہانہ یا سالانہ اس رقم پر جو سود ملتا ہے اسے لے کر وہ استعمال کرتا ہے تو یہ شرعی نقطہ نظر سے سودخوری ہوئی اور یہ جائز نہیں ہے۔ (سود اور اس کے احکام ومسائل، ص: 91، از ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

خرید وفروخت اور حلال وحرام کے مسائل، صفحہ:558

محدث فتویٰ